

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

رات کی عبادت کی فضیلتیں

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفانز الداعستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر فی الجمعیة.

بسم الله الرحمن الرحیم۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيَلًا

(قرآن ۷۳:۰۶)۔ بیشک رات کو اٹھنا (تجدد کی نماز کے لیے) سب سے زیادہ مشکل اور سب سے زیادہ مؤثر ہے، اور (روحانی) نظام کے لیے بہترین ہے، اور (اللہ) کے کلام کو سمجھنے کے لیے سب سے زیادہ مناسب ہے؛ صدق اللہ العظیم۔

اللہ عز و جل فرماتے ہیں کہ رات کا وقت عبادت کے لیے زیادہ مؤثر (اثر دار) اور مفید ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ رات کی عبادت دن کی عبادت کے مقابلے میں کئی زیادہ قابل قبول ہوتی ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، 'جو شخص رات کو دو رکعت نماز پڑھے گا، اسے دن میں ہزار رکعت نماز پڑھنے کے برابر کا ثواب ملے گا۔ فجر سے صرف تھوڑی دیر پہلے اٹھ کر یہ دو رکعت تجدد پڑھنے سے اتنا بڑا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔ بالکل، ایک بندہ اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہے؛ جیسے کہ وضو کی نماز، شکرانہ کی نماز، تحجد، اور پھر نجات کی نماز۔ اللہ جلّٰہ کا شکر ہے کہ یہ نمازیں ہمارے لیے اللہ عز و جل کے قریب ہونے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اللہ عز و جل ایک حدیث قدسی میں فرماتے ہیں، 'میرا بندہ نفل عبادت کے ذریعے میرے قریب ہو جاتا ہے۔' اللہ عز و جل فرماتے ہیں، 'جب کوئی میرے قریب ہوتا ہے، میں اتنا ہی زیادہ اس کی زبان بن جاتا ہوں جس سے وہ باتیں کرتا ہے، اور اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔' بالکل، اللہ عز و جل کی حکمت اس شخص میں آ جاتی ہے۔ یہ عبادتیں جتنی زیادہ تمہارے نفس پر مشکل ہوتی ہیں، اتنا ہی زیادہ ثواب اللہ عز و جل تمہیں دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، روحانی طاقت بھی حاصل ہوتی ہے۔

اس لیے، رات میں جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں اس وقت تجدد اور نفل نمازیں پڑھنا ان لوگوں کے لیے جو ایسا کر سکتے ہیں، ایک عظیم نعمت ہے۔ جن لوگوں کو ایسا کرنے کی توفیق ملی ہے، انہیں اللہ جلّٰہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اللہ جلّٰہ کی حمد و ثنا کرنی چاہیے۔ انہیں دوسروں کو دیکھ کر یہ نہیں کہنا چاہیے کہ، 'میں کرتا ہوں، یہ نہیں کرتے،' اور انہیں ذلیل نہیں کرنا چاہیے؛ یہ بھی اہم بات ہے۔ یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اللہ جلّٰہ نے اسے تمہیں عطا کیا ہے، لہذا تم یہ کر پا رہے ہو؛ اس جلّٰہ نے انہیں یہ (نعمت) نہیں عطا کی۔ اگر تم یہ کہتے ہو، 'میں نے اسے کیا، میں نے اسے پڑھا،' تو تمہاری ساری عبادت ضائع ہو جائے گی۔ اس لیے، اگر تم تمہاری عبادتیں کرنے کے قابل ہو، تو اللہ جلّٰہ کا شکر ادا کرو اور حمد و ثنا کرو، اور کہو، 'یہ کم نہ ہو، بلکہ بڑھتی جائیں۔' اللہ جلّٰہ مجھے محفوظ رکھیں۔ اللہ جلّٰہ مجھے مستقیم رکھیں اور میری مدد عطا فرمائیں۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

بہت سے لوگ کہتے ہیں، 'ہم تحجد کے لیے نہیں اٹھ پاتے'، یہ رات کو دیر سے سونے کی اور گرمیوں میں چھوٹی راتوں کی وجہ سے بھی ہیں۔ وہ سوچتے ہیں، 'تھوڑی دیر سو لیتا ہوں پھر اٹھ جاؤں گا'، اور پتہ نہیں چلتا کہ کب صبح ہو جاتی ہے۔ اگر صبح بھی ہو جائے، تو اگر وقت ہو تو وہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اٹھ کر یہ عبادتیں کر سکتے ہیں۔ اگر وقت کم ہو تو وہ سیدھا فجر کی نماز پڑھ لیں بنا وقت کو ضائع کیے۔

جیسا کہ ہم نے کہا، جو لوگ کبھی بھی نماز نہیں پڑھتے وہ جب بھی ممکن ہو دھیرے دھیرے نماز پڑھنے کی شروعات کریں۔ نماز بہت ضروری ہے؛ کیونکہ نماز دین کا ستون ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے کہا، ہمارے رسول ﷺ نے رات کی نمازیں ہماری بھلائی کے لیے تجویز کی ہیں۔ ہمارے رسول ﷺ اکثر رات کو عبادت کے لیے اٹھتے تھے۔ پانچ وقت کی نماز فرض ہونے سے بھی پہلے سے، ہمارے رسول ﷺ رات کی نماز کے لیے اٹھتے تھے اور عبادت کرتے تھے۔ اللہ ﷻ ہماری مدد عطا فرمائے اور ان نیک اعمال کو ہم پر مستقل جاری رکھیں، انشاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۷ جون ۲۰۲۶ / ۱۲ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استانبول